خواتین سے سرزد ہونے والی 50 دینی خلاف ورزیاں

تالیف: ڈاکٹر شیخ عبداللہ بن عبدالرحمان الجبرینؒ
مترجم: جناب ابوعدنان محمد منیر قمر
کمپوزنگ: مسعود سہیل

اللہ تعالی نے وہ شریعت نازل فرمائی اور وہ حدود مقرر کی ہیں جن میں انسان کے لئے دنیا و آخرت کی سعادتیں پنہاں ہیں۔ اللہ کی حدود کی پابندی کرنے اور ان سے تجاوز نہ کرنے میں ہی انسان کی فضیلت و طہارت پاکبازی و پاکدامنی، نفس انسانی کی عالی منصبی، و رذیل افعال سے بالا مقام نیز برائیوں، فتنہ و فساد، بگاڑ اور گناہوں سے اجتناب کے امکانات پائے جاتے ہیں، چنانچہ ارشاد الٰہی ہے:

" انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھر کم تطھیرا "

" بے شک اے اہل بیت ! اللہ تم سے تمام غلاظتیں دور کر کے تمہیں خوب پاک صاف کر دینا چاہتا ہے"

زیر نظر تحریر میں کچھ ایسی خلاف ورزیوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جو عموماً خواتین سے صادر ہوتی ہیں۔ اسلامی معاشرے میں عورت کا چونکہ بڑا مقام و مرتبہ ہے اور ہم اپنی اسلامی بہن کو ان خلاف ورزیوں سے بچانا چاہتے ہیں لہذا ہم نے مناسب سمجھا کہ یہاں ان میں سے خاص خاص امور پر تنبیہ کر دی جائے تاکہ وہ ان سے بچ جائیں اور جو ان میں واقع ہو چکی ہیں، ان سے باز آجائیں اور اللہ سے توبہ تائب ہو جائیں اور پھر وہ اپنی دوسری بہنوں کو ان سے بچانے کی کوششوں میں لگ جائیں اور جہاں کہیں ان کا ظہور دیکھیں ان کی تردید کریں۔ اللہ ہماری نیتوں اور اعمال کی اصلاح فرمائے۔ آمین۔

عقائد سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

1. جادوٹونے کرنے والے شعبدہ بازوں اور کاہنوں وغیرہ کے پاس جانا اور ان سے کسی بیماری نظر بد اور جادو کا ازالہ کروانا یا کوئی اور مطالبہ کرنا حرام ہے کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے ان کے پاس جانے سے سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"من اتی عرافا فسالہ عن شیء لم تقبل لہ صلوٰۃ اربعین یوما"

جو کسی عراف (ٹیوے لگانے والے) کے پاس گیا اور اس سے کسی کے بارے میں سوال کیا اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی یہ تو صرف جانے اور سوال کرنے کی بات ہے اور جو شخص ان کی کہی ہوئی بات کی تصدیق بھی کرے اور جو وہ کہیں اسے سچ بھی مان لے تو یہ فعل سراسر کفر ہے جیسا کہ ارشاد رسالت مآب ﷺ ہے:

"من اُتی کاھنا فصدقہ بھا فقد کفر بما انزل علی علی محمد" (صحیح مسلم)

جو شخص کسی کاہن (غیبی خبریں دینے والے) کے پاس گیا اور اس کی بات کو اچھا بھی مانا اس نے محمد ﷺ کی شریعت سے کفر کیا۔

2. قبروں کی زیارت اور اس کے لئے باقاعدہ زاد راہ لے کر نکلنا اور خاص طور پر نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کے لئے رخت سفر باندھنا بھی خواتین کے لئے منع ہے، کیونکہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"لعن اللہ زورات القبور"

اللہ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔

3. کسی وفات پر نوحہ خوانی کرنا، گالوں کو پیٹنا اور کپڑے پھاڑنا چنانچہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

" لیس منا من لطم الخدود و شق الجیوب و دعا بدعوی الجاھلیۃ " (بخاری و مسلم)

وہ ہم میں سے نہیں جس نے اپنے گالوں کو پیٹا اور اپنے کپڑے پھاڑے اور عہد جاہلیت کے سے کاموں کا ارتکاب کیا۔

اسی طرح نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"النائحہ اذا لم تتب قبل موتھا تقام یوم القیامۃ و علیھا سر بال من قطر ان ودرع من جرب " (صحیح مسلم)

نوحہ خوانی (بین) کرنے والی عورت اگر موت سے قبل توبہ کر کے نہ مری تو قیامت کے دن وہ یوں کھڑی کی جائے گی کہ اس کو گندھک کی شلوار پہنائی گئی ہوگی اور خارش کی پوشاک دی جائے گی۔

4. امیر ممالک کی بعض عورتوں کا اپنے شوہروں سے یہ بھرپور مطالبہ کرنا کہ وہ ان کے لئے کسی ملک سے کوئی غیر مسلم گورنس یا نوکرانی منگوائے بلکہ بعض عورتوں کا تو بوقت نکاح یہ شرط عائد کر دینا اور پھر ان خادماؤں پر بچوں کی تربیت کی ذمہ داریاں ڈال دینا۔ اس میں بچوں کے عقیدہ و اخلاق کے بگاڑ کے ایسے شدید خطرات پائے جاتے ہیں جو کسی ذی عقل سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

5. کسی مشکل وقت کے آجانے یا مصیبت میں مبتلا ہونے پر جزع وفزع کرنا اور اپنے لئے موت کی دعائیں

کرنا جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"لایتمنین احد کم الموت لضر نزل بہ فان کان لا بد متمنیا فلیقل : اللھم احیینی ما کانت الحیلة خیرالی وتوفنی اذا کانت الوفاة خیرا الی" (بخاری ومسلم)

تم میں سے کوئی شخص کسی مشکل ومصیبت کی وجہ سے اپنے لئے موت کی تمنا نہ کرے اور اگر کوئی تمنا کرنا ضروری ہی ہو جائے تو پھریوں کہے: اے اللہ: جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے تب تک مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لئے موت بہتر ہو مجھے موت دے دے"

ارکان اسلام سے متعلق خلاف ورزیاں:

6. نمازوں کو ان کے مقررہ اوقات سے مؤخر کر کے پڑھنا خصوصاً سیر کے لئے باہر جانے، رت جگوں اور پارٹیوں میں شرکت کرنے اور راتوں کو دیر سے سونے کی وجہ سے اور یہ افعال نمازوں کی تاخیر خصوصاً نماز فجر کی تاخیر ہی نہیں بلکہ طلوع آفتاب کے بعد جا کر نماز پڑھنے کا سبب بنتے ہیں جبکہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ:

"رات کو میرے پاس دو فرشتے آئے انہوں نے مجھے نیند سے بیدار کیا اور کہا کہ چلئے میں ان کے ساتھ چل دیا، ہم ایک ایسے شخص کے پاس پہنچے جو لیٹا ہوا تھا اور دوسرا آدمی پاس ہی بہت بڑا پتھر لئے کھڑا تھا، وہ پتھر کو اس زور سے لیٹے ہوئے آدمی کے سر پر مارتا کہ اس کا سر ریزہ ریزہ ہو جاتا اور پتھر لڑھک جاتا۔ وہ پتھر پکڑتا اس کے واپس آنے تک اس کا سر پھر مکمل حالت میں آچکا ہوتا۔ وہ پتھر پہلے ہی کی طرح زور سے اس کے سر پر پتھر مارتا۔ نبی ﷺ فرماتے کہ میں نے ان فرشتوں سے پوچھا: سبحان اللہ! یہ دونوں کون ہیں؟ تو ان فرشتوں نے کہا: ان دونوں کے بارے میں ہم آپ کو بتاتے ہیں (اور پھر بتایا کہ) یہ آدمی جس کے سر کو کچلے جاتے آپ نے دیکھا، یہ وہ شخص ہے جو قرآن پڑھتا (حفظ کرتا اور اسے بھلا دیتا) اور اس پر عمل کرنے سے انکار کرتا اور فرض نماز کو ہر وقت ادا کرنے کی بجائے سویا رہتا (صحیح بخاری)

7. عورت کے پاس جو مال و دولت اور زیورات ہوتے ہیں اور وہ حد نصاب کو بھی پہنچ چکے ہوتے ہیں اور ان پر ایک سال بھی گزر جاتا ہے اس کے باوجود ان کی زکوۃ ادا کرنے کا اہتمام نہیں کرتی جبکہ ارشاد الٰہی ہے:

"وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ، يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوبُهُمْ وَ ظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ، فَذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ "

(التوبہ :35,34)

جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (ان کی زکوۃ نہیں دیتے) انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دیں۔ قیامت کے دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں تپائے جائیں گے (آگ کے انگاروں جیسے) اور ان زیورات سے ان کی پیشانیوں پہلوؤں اور پشتوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جسے تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا، اپنے جمع کردہ سونے چاندی کا مزہ دیکھو۔

8. بعض عورتوں کا اپنے شوہروں اور بچوں (بیٹوں اور بیٹیوں) کے فرائض کی ادائیگی میں لاپروائی کرنا، ان کے غلط کاموں پر انہیں نہ ٹوکنا اور انہیں نصیحت نہ کرنا جیسے شوہر اور لڑکوں کو مسجد میں نماز با جماعت ادا کرنے کی تاکید و نصیحت میں لاپروائی کرنا اور لڑکیاں جب بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں نمازوں کی ادائیگی اور روزے وغیرہ جیسے فرائض و واجبات کی ادائیگی کی تاکید و نصیحت کرنے میں سستی کرنا۔

9. حج و عمرہ کی ادائیگی کے وقت سبز یا کوئی دوسرا رنگ مخصوص کر لینا اور اسی کا احرام بنانا، اسی طرح عربی نقاب اور دستانے، بوقت احرام پہننا جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

"لا تنتقب المراة المحرمة ولاتلبس القفازین" (صحیح بخاری)

کوئی عورت احرام کی حالت میں عربی نقاب نہ باندھے اور نہ دستانے پہنے۔۔۔۔

لباس اور پردے سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

10. گھر سے نکلتے وقت پردہ شرعی حجاب کا اہتمام نہ کرنا مثلاً چہرہ ننگا رکھنا یا انتہائی باریک کپڑا چہرہ پر ڈال لینا (جس سے چہرہ صاف نظر آتا ہو) یا تنگ و چست، مختصر اور پردہ کھول دینے کے امکانات والے لباس پہننا اور ایسے نقاب دار برقعے پہننا کہ جن سے چہرے کا میک اپ بھی نظر آتا ہو۔

11. لباس و پوشاک، بالوں کی تراش خراش، میک اپ کے سامان اور دیگر نسوانی اہتمامات میں مغربی فیشن کی بھرپور تقلید کرنا، یہ مسلمان عورت کی شخصیت کے فقدان اور اس کے تشخص کی کمزوری کا باعث ہے۔

گھر اور میاں بیوی سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

12. سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال کرنا اور ان میں کھانا پینا، جبکہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد رسالت مآب ﷺ ہے:

"لا تشربو افی انیة الذھب و الفضة ولا تأکلوا فی صحافھا فانھمالھم فی الدنیا و لکم فی الآخرة" (بخاری ومسلم)

سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ پیو، یہ کافروں کے لئے اس دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے

آخرت میں ہوں گے۔

اور یہ ممانعت اس لئے ہے کہ اس میں فخر، فضول خرچی اور فقراء کی دل شکنی کا عنصر پایا جاتا ہے۔

13. گھروں میں شیلفوں پر مجسمے اور تصاویر رکھنا اسی طرح کمروں کی دیواروں پر تصاویر آویزاں کرنا۔

14. ایک سے زیادہ دوسری بیوی سے نکاح کرنے پر اعتراض کرنا، بلکہ اس جائز فعل کے خلاف محاذ کھولنا، جبکہ ارشاد الٰہی ہے:

”وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا“ (احزاب:36)

کسی مومن مرد و زن کے لئے یہ ہرگز روا نہیں کہ جب کسی معاملہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ فیصلہ کردیں تو وہ پھر اس میں وہ ان کی نافرمانی کریں اور جس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی تو واضح گمراہی میں مبتلا ہوگیا۔

15. شوہر کی نافرمانی، اس کے سامنے بلند آواز سے بولنا، اس کے احسانات کا انکار کرنا اور بلا سبب ہمیشہ اس کے خلاف شکوہ و شکایت کرنا، حضرت حصین بن محصنؓ کی پھوپھی بیان کرتی ہیں:

میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کسی کام سے حاضر ہوئی آپ ﷺ نے پوچھا کیا تم شوہر والی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا تم اپنے شوہر کے ساتھ کیسی ہو؟ میں نے کہا مجھے اس کی کوئی پروا نہیں، سوائے اس کے کہ کسی معاملہ میں عاجز آجاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا! اس کے نزدیک تمہارا کیا مقام ہے؟ اور پھر ساتھ ہی فرمادیا **”فانما هو جنتك ونارك“** (نسائی) وہ تمہاری جنت (اگر اطاعت کرو) اور وہ تمہاری جہنم بھی ہے (اگر نافرمانی کرو) اور پھر نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

”لو كنت امر ا احد ان يسجد لا حد لا مرت المرأ ة أن تسجد لزوجها“

اگر میں نے کسی کو یہ حکم دینا ہوتا کہ کسی کو وہ سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے (سنن ترمذی و مسند احمد)

16. بلاضرورت و بلاوجہ تحدید نسل اور کم بچے پیدا کرنے کی مختلف کوششوں میں لگے رہنا یا خاندانی منصوبہ بندی کرنا جو کہ امت اسلامیہ کی کمی کا باعث ہے جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

” تزجوا الودود الولود فانی مکاثر بکم الامم“ (سنن ابی داؤد و سنن نسائی)

زیادہ پیار کرنے والی اور زیادہ بچوں کو جنم دینے والی عورت سے شادی کرو۔ (قیامت کے دن میں اپنی امت کی کثرت کا دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

17. بچوں کی تمام شکوک سے پاک صحیح اسلامی خطوط پر تربیت کرنے میں اہتمام و دلچسپی سے کام نہ لینا، جیسے برتھ ڈے پارٹیاں کرنا، بچوں کو ایسے کپڑے خرید کر پہنانا کہ جن پر جانداروں کے فوٹو یا صلیب (کراس) کا نشان ہو، اسی طرح بچوں کو میوزک کی تعلیم دینا۔ اس کے برعکس انہیں مساجد میں با جماعت نماز ادا کرنے، قرآن کریم کو حفظ کرنے اور اسلام کی مدد و نصرت کرنے ترغیب نہ دینا، جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

” والمرأة راعية في بيت زوجها و مسنولة عن رعيتها“

عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگرانی اور اپنی رعیت (بال بچوں) کی مسؤل و ذمہ دار ہے۔

18. بعض عورتوں کا گھر کے کام کاج، صفائی ستھرائی، کپڑے اور برتن دھونے اور کھانا پکانے جیسے امور سے لاپروائی برتنا حتیٰ کہ بعض کی طرف سے اپنے شوہر کے لئے بننے سنورنے، زیب و زینت کرنے اور تیار رہنے سے لاپروائی کرنا۔

19. بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرنا، جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

”ایما امرأة سألت زوجها الطلاق من غير باس، فحرام عليها رائحة الجنة“

جس عورت نے بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق طلب کی اس پر جنت تو کیا جنت کی خوشبو بھی حرام ہے (سنن ابی داؤد و سنن ابن ماجہ)

20. شوہر کو گھریلو آرائش، ذاتی زیبائش، خاوند کی پہنچ کے باہر ملبوسات اور ایسے گفٹ اور شوپیس خرید کرلانے پر مجبور کرنا جو کوئی ضروری چیز ہی نہ ہوں۔

21. میاں بیوی کے مابین واقع ہونے والی باتوں، اختلافات اور بھید خصوصاً مباشرت و معاشرت سے متعلقہ رازوں کو افشا کرنا۔

22. اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا جبکہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

”لا يحل لا مرأة أن تصوم و زوجها شاهد الا باذنه أو أن تأذن في بيته الا باذنه“ (صحیح بخاری)

کسی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے یا کسی کو اسکی اجازت کے بغیر گھر میں آنے دے۔

شادی بیاہ سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

23. تعلیم کی تکمیل کے بہانے سے شادی نہ کرنا اور اتنا لیٹ کردینا کہ تعلیم مکمل ہونے کے بعد اپنے آپ کو تنہا محسوس کرنا کیونکہ عمر زیادہ ہوجانے کی وجہ سے اب کوئی رشتہ لینے کے لئے تیار نہیں۔

24. دین و اخلاق سے قطع نظر، شوہر چننے میں سستی کرنا اور عام دنیاداری (دولت وغیرہ) کے پیچھے لگنا جبکہ نبی

ﷺ کا ارشاد ہے:

"اذا أتـا کم من ترضون خلقه و دینه فزوجوہ، لا تـفـعـلـو اتـکن بتنة فی الارض و فساد عریض " (سنن ابوداوٗد)

جب تمہارے پاس کسی با اخلاق و دین دار لڑکے کا پیغام آئے تو اسے بچی بیاہ دو، اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین پر فتنہ وفساد اور اخلاقی بگاڑ عام ہو جائے گا۔

25. حق مہر میں بڑی بڑی رقموں کا مطالبہ کرنا، جبکہ حدیث شریف میں ہے:

"خیر اللصداق أیسرہ" (مستدرک حاکم)

بہترین حق مہر وہ ہے جو بہت کم ہو۔

26. دور حاضر کی ایجادات و بدعات میں مبتلا ہونا، شوہر سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ منگنی کے لئے قیمتی زیور ولباس لائے اسی طرح کفار کی تقلید میں شادی کے لئے ایک مخصوص لباس، تشریفہ لانے اور پہننے کا انتظام کیا جائے جو سفید رنگ کا قیمتی موتیوں سے جڑا ہوا ہوتا ہے اور اتنا لمبا ہوتا کہ چلتے وقت عورت کے پیچھے زمین پر گھسٹا جاتا ہے۔

27. عورت کا بیوٹی پارلر میں جانا تاکہ جسم کے بال صاف کروائے جائیں اور اس سلسلہ میں یہاں تک نوبت آچکی ہے کہ عورتیں بال صاف کروانے کے لئے جسم کے وہ حصے تک ننگے کر دیتی ہیں جنہیں شوہر کے سوا دوسرے کا دیکھنا جائز نہیں ہے۔

28. اس بات پر اصرار کرنا کہ شادی اعلیٰ درجے کے میرج ہال یا کسی اعلیٰ ہوٹل میں ہو اور اسراف وتبذیر کی حد تک بے جا مال خرچ کیا یا کروایا جائے۔ شادی پر گانے کے لئے معروف گانے بجانے والوں کو بلایا جائے۔ اسی طرح گانے بجانے، سازوں اور دیگر آوازوں کو بلند کیا جائے۔

29. دلہا اور دلہن کے لئے مشترکہ اسٹیج بنوانا پھر ان دونوں کا اپنے بیگانے تمام محرم ونامحرم لوگوں کے سامنے آنا۔ ان لوگوں کا دونوں کے ساتھ مصافحہ کرنا اور ساتھ ہی مبارک دینا۔ رقص (ڈانس لڈی) فوٹو گرافی کرنا اور ویڈیو کیمروں سے مووی بنانا وغیرہ۔

باہر نکلنے، سفر کرنے اور مخلوط میل جول سے متعلقہ خلاف ورزیاں:

30. عورت کا گھر سے نکلتے وقت کوئی ایسی خوشبو، عطر یا خوشبو دار دھواں استعمال کرنا جو غیر مردوں کے سونگھنے میں آجائے، نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"أیـمـا امـرأة استعطرت ثم خرجت فـمـرت عـلـی قـوم لیـجـدوار یـحـهـا فهـی زانیة" (سنن ابی داوٗد ونسائی)

ہر وہ عورت جو عطر استعمال کر کے گھر سے نکلے اور لوگوں کے پاس یوں گزرے کہ انہیں اس کی خوشبو پہنچے، ایسی عورت بدکار ہے۔

31. عورت کا اجنبی (غیر محرم) ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں سوار ہو کر جانا، اس کے ساتھ خلوت اختیار کرنا (تنہائی ہونا) اور اس سے پردہ نہ کرنا، بلکہ ایسے رہنا جیسے وہ کوئی محرم ہو جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

"لا یـخـلـون أحـد کم بامرأة الاذی محرم" (بخاری ومسلم)

تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت وتنہائی میں نہ جائے، سوائے اس کے کہ اس عورت کے ساتھ اس کا کوئی محرم ہو۔

32. گھروں سے بکثرت باہر نکلنا اور بازاروں میں جانا، جبکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ" (احزاب:33)

اور تم اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور پہلی جاہلیت کی سی بے پردگی اختیار نہ کرو۔

33. عورت کا اپنے رشتہ داروں یا شوہر کے رشتہ داروں میں سے غیر محرم مردوں کے ساتھ بے حجاب میل جول یا عام لوگوں سے بلا پردہ ملنا جلنا، ان کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، ان سے مصافحہ کرنا، ان کے سامنے اپنے زینت کو ظاہر کرنا اور ان سے پردہ نہ کرنا جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"ایاکم والد خول علی النسآء .."

عورتوں کے پاس خلوت میں جانے سے بچو۔

انصار میں ایک آدمی نے کہا:

"أفرأیت الحمو یا رسول الله" اے اللہ کے رسول دیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"الـحـمـو الـمـوت" (صحیح بخاری و مسلم) دیور تو (بھابی کے لئے) موت کی طرح ہے۔

34. بعض عورتوں کا مرد ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کروانا اور کسی انتہائی ضرورت کے بغیر جسم کو ننگا کرنا۔

35. عورت کو محرم کے بغیر سفر پر نکلنا، وہ سفر گاڑی سے ہو، جہاز سے ہو یا کسی بھی طریقہ سے جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: **لا تسافر المرأة الا مع ذی محرم** (متفق علیہ/ بخاری ومسلم) عورت کسی محرم کے سوا سفر پر نہ نکلے۔

36. عورتوں کا کسی ایسے کام (نوکری) کے لئے جانا جو کسی ناجائز یا حرام فعل کے ارتکاب کا باعث بنے جیسے اپنے شوہر کے حقوق یا بچون کے حقوق سے لاپروائی، فرائض کا ترک کرنا، مرد وزن کا مخلوط میل جول اور گھر کی خادمہ کو گھر میں اکیلے چھوڑ کر جانا (جس سے اس کے کسی گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ رہے)۔

عام خلاف ورزیاں (متفرقات):

37. عورتوں کے مابین اپنے حلقہ اثر میں امر بالمعروف ونھی عن المنکر اور باہمی نصیحت وخیر خواہی کو ترک کرنا جب

کہ ارشادِ ربانی ہے:

”وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ“ (توبہ:71)

مؤمن مرد اور مؤمن عورت ایک دوسرے کے دوست ہیں، نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ کا رحم وکرم ہوگا، بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

38. والدین کی نافرمانی کرنا، ان کے سامنے بلند آواز سے چلّانا، انہیں جھڑکنا، ڈانٹنا اور ان کی اطاعت و فرمانبرداری نہ کرنا، جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

”فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا“ (اسراء:23)

انہیں اُف تک نہ کہو اور نہ انہیں ڈانٹو بلکہ انہیں نرم لہجہ سے بلاؤ اور بات کرو۔

39. زبان کی آفات جیسے چغلی وغیبت وغیرہ کا عام ہونا۔

40. نگاہیں نیچی رکھنے کے معاملے میں سستی ولا پروائی کرنا گویا اس کا حکم عورتوں کو نہیں بلکہ مردوں کو دیا گیا جبکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ ....“ (النور:31)

مؤمن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

اسی طرح غیر محرم مردوں کی طرف ٹکٹکی لگائے دیکھنے کا معاملہ بھی ہے، خاص طور پر ٹیلی ویژن کی سکرین پر جس سے فتنہ وبگاڑ پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

41. عورت کا کسی دوسری عورت کو دیکھنا اور اس کے اوصاف بغیر کسی شرعی ضرورت کے اپنے کسی محرم (شوہر وغیرہ) کے سامنے بیان کرنا جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

”لا تباشر و المر أة فتصفها لزوجها كأنه ينظر اليها“ (متفق علیہ)

کوئی عورت اگر کسی دوسری عورت سے ملے تو اس کے محاسن جسم اپنے شوہر کے سامنے بیان نہ کرے تاکہ وہ بات نہ ہو کہ (تمہارے بیان کرنے سے) وہ گویا خود اس عورت کو دیکھ (کر لطف اندوز ہو) رہا ہو۔

42. بعض ایسے حرام افعال کا ارتکاب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے لعنت کے موجب ہیں، چنانچہ نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

”لعن الله الواشمات والمستوشمات والنامصات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله.

اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے:

بال گوندنے والی اور گوندوانے والی ہر بھوؤں کے بال تراشنے والی اور ترشوانے والی اور دانتوں کے درمیان خلا بنانے والی عورت پر یہ سب اللہ کی خلق کو بدلنے والی ہیں۔

ارشادِ نبوی ﷺ ہے: **لعن الواصلة والمستوصلة** اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی سر کے بالوں کو بڑھانے (وگ وغیرہ بنانے) اور بڑھوانے (وگ وغیرہ استعمال کرنے) والی پر۔

43. غیر محرم مردوں کے ساتھ گفتگو کرتے وقت اپنی آواز نازک اور باریک کرلینا (تاکہ چھوٹی عمر والی محسوس ہو) اور یہ فعل حرام اور ایسا عموماً ٹیلیفون پر گفتگو میں ہوتا ہے جو کہ مردوں کی طرف سے ٹیلیفون کی ناجائز و مسلسل کالوں کا باعث بنتا ہے اور پھر کئی سادہ لوح عورتیں انسانی بھیڑیوں کے لئے لقمہ تر بن جاتی ہیں۔

44. بعض عورتوں کا اپنے حُسن پر غرور کرنا، یا پھر عمدہ لباس اور قیمتی زیورات پر اِترنا، جبکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

”لا يدخل الجنة من كان فى قلبه مثقال ذرة من كبر“ (صحیح مسلم)

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا۔

45. بعض خواتین (اللہ انہیں ہدایت دے) کا نیکیاں کرکے مزید ثواب جمع کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ مثلاً بعض خواتین سوائے رمضان المبارک کے سارا سال قرآن مجید کو چھوتی تک نہیں، بعض عورتیں نمازِ وتر، نمازِ چاشت ادا نہیں کرتیں اور نہ ہی مؤکدہ سنتیں ادا کرتی ہیں۔ بعض خواتین اپنے بالوں کو سیاہ رنگ لگا کر بڑھاپے کی سفیدی چھپاتی ہیں کتم اور مہندی نہیں لگاتیں جبکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

”تكون فى آخر الزمان قوم يخضبون بالسواد كحواصل الحمام لا يرجون رائحة الجنة“ (سنن ابی داؤد ونسائی)

میری امت کے آخری زمانہ مین کچھ لوگ آئیں گے، وہ کالے رنگ سے اپنے بال رنگیں گے جیسے کہ کبوتروں کی پوٹیں ہوں، وہ جنت کی خشبو تک نہ سونگھنے پائیں گے۔

47. امورِ فطرت میں سے کسی فطری سنت کی مخالفت وخلاف ورزی کرنا جیسے ناخن کٹوانا سنن فطرت میں سے ہے آپ دیکھیں گے کہ بعض عورتیں اپنے ناخن بڑھا لیتی ہیں اور پھر ان پر رنگ (نیل پالش) لگالیتی ہیں، یہ پالش پانی کو ناخن تک پہنچنے سے روک دیتا ہے۔ اب اگر ایسی عورت اس حال میں وضو کرکے نماز پڑھتی ہے تو اس کی نماز باطل ہوگی کیونکہ اس کا وضو ہی صحیح نہیں ہوا اور وہ اس لئے کہ پانی ناخنوں تک نہیں پہنچ پایا۔ ہاں اگر یہ پالش

کبھی لگانا ضروری ہی سمجھیں تو وضو کرنے سے پہلے اسے رِیموور کے ساتھ صاف کر لینا ضروری ہے۔

48. عورت کا ایسی سہیلیوں سے دوستی کرنا جنہیں بجا طور پر بری دوست کہا جا سکتا ہے جو کہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں سستی ولا پرواہی پر آمادہ کرتی ہیں۔ اپنی عزت، عفت وعصمت کے تحفظ میں افاط وتفریط میں مبتلا کر دیتی ہیں اور ایسے امور میں مبتلا کر دیتی ہیں جن کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔

49. اگر شوہر فوت نہ ہوا تو دوسرے کسی بھی رشتہ دار کے فوت ہونے پر تین دن سے زیادہ عرصہ سوگ منانا، کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”لا يحل لا مـأة تـؤمن بالله و اليوم الاخر ان تـحـد على ميت فوق ثلاث ليال الا زوج فانها تحد عليه أربعة اشهر و عشرا “ (متفق علیہ)

کسی عورت کے لئے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی رشتہ دار کی وفات پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے شوہر کہ، اگر کسی کا شوہر فوت ہو جائے تو اس کی بیوی اس پر چار ماہ اور دس دن سوگ منا سکتی ہے۔

50. سوگ منانے کی شرطوں کی پابندی نہ کرنا، زیب و زینت والا لباس لینا، زیورات پہن لینا، خضاب لگانا، سرمہ لگانا اور خوشبو وغیرہ لگانا بھی خلاف ورزیاں ہیں۔ اسی طرح بیوہ عورت کو ایام عدت وسوگ میں بلاضرورت گھر سے باہر نہیں نکلنا چاہیئے۔ اس کے لئے یہ شرط نہیں کہ وہ سیاہ لباس ہی پہنے، اس مسئلہ کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ باطل ومذموم فعل ہے۔ وباللہ التوفیق۔